السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چار سال پہلے ہم ایک تفریحی سفر میں تھے اور سفر میں میری ایک نماز (ظہر یا عصر) ترک ہوگئی تھی۔ اب مجھے یاد نہیں کہ وہ کون سی نماز تھی؟ ہاں یہ ضرور یاد ہے کہ میں نے محض کاہلی اور سستی کی وجہ سے اس نماز کو ترک کیا تھا اور اب اس گناہ پر نادم ہوں اور اللہ تعالی سے ہر گناہ اور غلطی سے معافی کا طلب گار ہوں سوال یہ ہے کہ اس مذکورہ نماز کے حوالہ سے مجھ پر کیا واجب ہے۔ ؟ کیا اس کا کوئی کفارہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر فرض یہ ہے کہ آپ اللہ کی بارگاہ میں سچی پکی توبہ کریں قضاء آپ کے زمہ نہیں ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے پیش نظر کہ :

«العهد الذي بيننا وبينهم الصلاة فمن تركها فقد كفر» (سنن ترمذی)

‘‘وہ عہد جو ہمارے اور ان کے مابین ہے، نماز ہے، جو اسے ترک کردے وہ کافر ہے۔’’

عمداً قصد وارادہ سے نماز ترک کرنا کفر ہے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ :

«بين الرجل وبين الكفر والشرك ترك الصلاة» (صحیح مسلم)

‘‘آدمی اور کفر وشرک کے درمیان فرق، ترک نماز سے ہے۔’’

خالص اور سچی پکی توبہ کے سوا اس کا اور کوئی کفارہ نہیں۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر486

محدث فتویٰ